روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 5 دسمبر 2007ء 24 ذیقعدہ 1428 ہجری 5 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 276

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی' تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کرکے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا؛ حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیا دار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیا دار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی' بیہودہ' بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

دیکھو۔ اللہ تعالیٰ نے ایاك نعبد کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا' اس لئے ساتھ ہی ایاك نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں' ہرگز نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے' کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور پھر ایاك اعبد یا ایاك استعین نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے' اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھالے' تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی' جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 280)

اللہ نے رزق مہیا کیا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت ﷺ نے ہمیں ایک مہم کیلئے بھیجا حضرت ابوعبیدہؓ کو ہمارا امیر مقرر کیا اور ہمیں بطور زادِ راہ کھجوروں کا صرف ایک تھیلا دیا ابوعبیدہؓ ہمیں ایک کھجور یومیہ دیتے ہم اسے چوستے رہتے تھے جب وہ گھل جاتی تو اوپر سے پانی پی لیتے اسی طرح درختوں کے پتے جھاڑتے ان کو پانی میں تر کرتے اور کھا لیتے ایک دن ہم سمندر کے ساحل کے ساتھ ساتھ جا رہے تھے کہ ہمیں ایک ٹیلے جیسی عنبر نامی مچھلی نظر آئی۔ ہم تین سو آدمی تھے ایک ماہ تک مچھلی کھا کر سب خوب موٹے ہو گئے۔ اس مچھلی کی آنکھ کے گڑھے سے مشکیں بھر بھر کر تیل نکالتے اور بیل کے برابر اس کے ٹکڑے کاٹتے۔ ہم نے اس مچھلی کے گوشت کے بھنے ہوئے ٹکڑے بطور زادِ راہ رکھ لئے۔ جب ہم مدینہ پہنچے تو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس مچھلی کا ذکر آیا تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے یہ رزق مہیا کیا تھا کیا اس گوشت کا کوئی حصہ تمہارے پاس باقی ہے؟ ہمیں بھی تو کھلاؤ ہم نے آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ گوشت بھیجا جو آپؐ نے بڑے شوق سے تناول فرمایا۔

(مسلم كتاب الصيد باب اباحة ميتات البحر حديث نمبر:3576)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

مجلّہ AACP

سال 2007ء کے لئے AACP کے مجلّہ کی تیاری جاری ہے۔ کمپیوٹر کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور طلباء سے درخواست ہے کہ مختلف عناوین پر اپنے مضامین مندرجہ ذیل e-mail ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

articles@aacp.info

رابطہ کے لئے ای میل gs@aacp.info

(چیئرمین AACP)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کوانتہائی احتیاط سے پُر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔اس کوانتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہوجاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اوراس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اورلڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفیکیٹ ، برتھ سرٹیفیکیٹ /شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔خاص طور پرنام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات (میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفیکیٹ برتھ سرٹیفیکیٹ ،شناختی کارڈ وغیرہ) کو مدنظر رکھا جائے۔جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اورخوشخط ہو۔کالی سیاہی استعمال کی جائے۔کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پُر کرلیا جائے۔تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچاسکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد نکاح فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی بھی کسی بھی قسم کی تبدیلی ازخود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کرلی اوراس کو کسی جگہ پیش کردیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھراس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پُر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اورتمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اورکوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جاسکے۔اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کسی بھی قسم کی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پرہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس،فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کرکے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم چوہدری خالد محمود صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری نعیم اختر صاحب حال مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 نومبر 2007ء کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قوام احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم لیہ کا پوتا' مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ اور مکرم بشارت نوید صاحب مشنری انچارج ماریشس کا بھتیجا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر کرے اور والدین کیلئے قرۃ العین اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔

ولادت

مکرم مبشر احمد صاحب رحمٰن کالونی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم حمید اللہ صاحب سابق زعیم انصاراللہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25۔اکتوبر 2007ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت ابرار احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم سعید احمد صاحب آف احمد نگر کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر کرے اور والدین اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ ترکہ مکرم فضل کریم صاحب)

مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسارہ کے والد مکرم فضل کریم صاحب ولد مکرم حافظ سراج صاحب وفات پاگئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 3/28 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔مرحوم کے ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم کوثر احمد صاحب (بیٹا)
2۔مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح وتقریب شادی

مکرم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمیر سلطان صاحب ابن مکرم پروفیسر چوہدری سلطان احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ سدرہ روحی صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کے ساتھ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مبلغ دس ہزار ڈالر زحق مہر پر کیا۔ 11 نومبر کو الرفیع بینکوئٹ ہال میں تقریب رخصتانہ ہوئی جس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔12 نومبر کو گلشن احمد نرسری میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔مکرم عمیر سلطان صاحب محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک نمبر 366 WB ضلع لودھراں کے پوتے اور دلہن محترم حکیم خورشید احمد صاحب سابق صدر عمومی ربوہ کی نواسی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

تقریب شادی

مکرم مسعود احمد فاروقی صاحب گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم عمر غفور فاروقی صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ فائزہ شاہد صاحبہ بنت مکرم شاہد پرویز صاحب کینیڈا مورخہ یکم نومبر 2007ء کو انجام پائی۔ اس تقریب کے موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔اگلے روز کو دعوت ولیمہ ہوئی۔مکرم عمر غفور فاروقی صاحب مکرم عبدالغفور فاروقی صاحب مرحوم آف جے پور سٹیٹ کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد شریف بھٹی صاحب مرحوم آف فتوکے نارووال کے نواسے ہیں۔دلہن مکرم میاں فضل دین صاحب زرگر آف سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خوشیوں کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔کہ میرے بیٹے مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب کو گزشتہ دوسال سے ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف ہے۔چل پھر نہیں سکتا بیڈسولز کا آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تحریر: ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب............................انگریزی سے ترجمہ: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی باوقار اور رہنما شخصیت

بطور امیر جماعت احمدیہ امریکہ، جماعتی خدمات اور ترقیات کی منازل طے کرنے کا تذکرہ

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے متعلق محترم کریم اللہ زیروی صاحب مقیم نیو جرسی (امریکہ) کا ایک مفید اور مفصل مضمون احمدیہ گزٹ یو۔ایس۔اے بابت ماہ جون۔ جولائی 2003ء کے ص 34 تا 40 پر شائع ہوا جس میں خاص طور پر محترم صاحبزادہ صاحب کی جماعت احمدیہ امریکہ کی تربیت و ترقی کے سلسلہ میں خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ مضمون پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا ترجمہ قدرے تلخیص کے ساتھ قارئین روزنامہ الفضل کے لئے پیش ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم۔ایم۔احمد) جو بتاریخ 22 جولائی 2002ء کو امریکہ میں انتقال فرما گئے آپ کو اللہ تعالیٰ نے دینی و دنیاوی دونوں لحاظ سے عظیم کامیابیوں سے نوازا تھا۔ امریکہ کی جماعت کے امیر کی حیثیت سے انہوں نے دعاؤں اور بھرپور محنت کے ذریعہ امریکہ کی جماعت کو تنظیمی اور مالی ہر لحاظ سے خوب مستحکم کیا۔ ان کے عرصہ صدارت کے دوران جماعت نے بے شمار کامیابیاں حاصل کیں جن میں تحریک جدید اور وقف جدید کے لئے مالی قربانیوں اور چندوں کے ضمن میں جماعت عالمگیر میں پیش پیش رہنا بھی شامل تھا۔ دینی اور دنیاوی دونوں لحاظ سے شاندار کامرانیوں کے باوجود جناب ایم۔ ایم۔ احمد بہت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ وہ باوقار اور بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ بایں ہمہ ان سے ملنے والے لوگ ان کی سادگی، گرمجوشی اور اپنائیت سے بہت متاثر ہوتے۔

پاکستان میں کامگار عرصہ

1969ء تا 1972ء کے درمیانی عرصہ میں بلکہ اس سے بھی قبل میاں صاحب حکومت پاکستان کے ایسے اعلیٰ منصب پر فائز رہے کہ اخبارات و رسائل یا ریڈیو پر خبروں میں اکثر ان کا ذکر ہوتا تھا۔ ایک زمانہ میں وہ جنرل یحییٰ خان، جو مارچ 1969ء تا دسمبر 1971ء صدر پاکستان کے عہدہ پر فائز تھے، کے مشیر اعلیٰ تھے۔

ملاقات کا اعزاز

مجھے سب سے پہلے جون 1978ء میں محترم میاں صاحب سے ملاقات کا اعزاز حاصل ہوا جبکہ میں ایران سے امریکہ منتقل ہو گیا اور تقریباً دو ماہ تک واشنگٹن ڈی۔سی میں قیام کیا۔ ان دنوں محترم میاں صاحب ورلڈ بنک کے ڈائریکٹر اور ترقیاتی کمیٹی (ڈیویلپمنٹ کمیٹی) کے سیکرٹری کے طور پر فرائض انجام دے رہے تھے۔ وہ باقاعدگی سے بیت فضل واشنگٹن میں نماز جمعہ کی ادائیگی اور دوسری جماعتی سرگرمیوں میں شرکت کرنے کے لئے آئے تھے۔ اتنے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہونے اور حضرت مسیح موعود کا پوتا ہونے کے باوجود وہ جماعتی سرگرمیوں میں جماعت کے ایک عام فرد کی طرح شامل ہوتے۔ جب میں نے انہیں پہلی مرتبہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ ایک قد آور خوش لباس اور وجیہہ انسان ہیں جو کہ بہت ہی باوقار۔ وضع دار اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہیں۔ ظاہر میں ان کا انداز بہت مرعوب کن لگتا تھا اور ان سے بات کرتے ہوئے جھجک محسوس ہوتی تھی۔ مگر جب کوئی شخص ان سے بات چیت کرتا تو وہ ان کی سادہ طبیعت اور انکساری سے متاثر ہوتا۔ میں ان کے بے تکلف گفتگو کرنے اور دوسروں کے ساتھ گھل مل جانے سے متاثر ہوتا تھا۔ میں محترم میاں صاحب سے دوبارہ 1979ء میں ملا جبکہ وہ میرے برادر نسبتی ڈاکٹر مجیب ملک کی شادی کی تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے جو بیت فضل میں منعقد ہوئی۔

جماعت امریکہ کا سالانہ جلسہ

1982ء میں میں نے نیو جرسی کی یونیورسٹی آف میڈیسن ڈینٹسٹری میں داخلہ لے لیا اور نیو جرسی منتقل ہو گیا۔ اس سال ایسا اتفاق ہوا کہ جماعت احمدیہ امریکہ کا جلسہ سالانہ نیو جرسی میں انعقاد پذیر ہوا اس طرح مجھے ایک دفعہ پھر محترم میاں صاحب سے ملاقات کرنے اور ان کی تقریر سننے کا موقع مل گیا۔ اس جلسہ کا ایک نمایاں واقعہ مجھے یاد ہے وہ یہ کہ پروگرام کے وقفہ کے دوران اس وقت کے صدر انصار اللہ ڈاکٹر مسعود ملک صاحب نے مجلس انصار اللہ کے ایک اجلاس کا اہتمام کیا جس میں محترم میاں صاحب بھی دوسرے انصار کی طرح سامعین میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اس معاملہ پر بحث ہو رہی تھی کہ مجلس انصار اللہ کے خرچ پر کسی صاحب کو مجلس انصار اللہ امریکہ کا نمائندہ بنا کر جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کے لئے بھیجا جائے۔ محترم میاں صاحب نے اس تجویز کی حمایت کی اور یہ منظور کر لی گئی۔

مجلس عاملہ کی نیشنل میٹنگز

میں نے اس وقت کے امیر جماعت امریکہ شیخ مبارک احمد صاحب کی زیر صدارت ہونے والی نیشنل مجلس عاملہ کی میٹنگز میں محترم میاں صاحب کے دوسرے دوستوں کے ساتھ باہمی تعلق وسلوک کا بھی مشاہدہ کیا ہے۔ دوسرے ممبران کی طرح محترم میاں صاحب بھی بحث و گفتگو میں حصہ لیتے اور مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی امیر کی حیثیت میں شایان شان تکریم کرتے۔ مولانا شیخ مبارک احمد ہمیشہ محترم میاں صاحب کی رائے کو بہت اہمیت دیتے تھے اور وہ جماعت کے دوسرے اہم معاملات میں محترم میاں صاحب سے مشاورت کرتے تھے۔ مجلس شوریٰ کے موقع پر محترم شیخ صاحب ہمیشہ محترم میاں صاحب کو مالی سب کمیٹی کا چیئرمین مقرر فرماتے تھے۔

امیر جماعت امریکہ کے منصب پر

1989ء میں اپنے امریکہ کے دورہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم۔ایم۔احمد صاحب کو جماعت امریکہ کا امیر مقرر فرمایا۔ اس طرح انہوں نے تیرہ سال تک امیر جماعت امریکہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے متعدد حیثیتوں میں حضرت میاں صاحب کے ماتحت کام کرنے کا موقع میسر آیا۔ یہاں پر ذاتی تجربے کی بنا پر کچھ جھلکیاں پیش کی جاتی ہیں جو محترم صاحب کی قائدانہ صفات، گہرے تدبر اور ان کے کردار کے دوسرے پہلوؤں مثلاً کارکنان میں عمل کی روح پھونک دینے اور دوسروں کی آراء کو جانچنے اور ان کی قدر کرنے کی صلاحیت پر روشنی ڈالتی ہیں۔

بیت الرحمٰن کی تعمیر

جماعت احمدیہ امریکہ کی امارت کے عرصہ کے دوران محترم میاں صاحب کی بے شمار کامیابیوں میں سے ایک بیت الرحمٰن کی تعمیر ہے۔ محترم میاں صاحب نے اس کو بیت کی تعمیر میں ایک ایک قدم پر ذاتی دلچسپی لی۔ نیشنل مجلس عاملہ کے ایک اجلاس کے دوران انہوں نے عاملہ کے ممبران کو ماربل سٹون کے کئی نمونے دکھائے اور ان سے فرمایا کہ وہ ایسے ماربل سٹون کے متعلق اپنی تجویز دیں جو موزوں ترین ہو اور جو بیت کی تعمیر میں استعمال ہو کر اسے دلآویز بنا دے۔ اسی اجلاس میں بیت میں استعمال کئے جانے والے قالین کے رنگ پر بھی گفتگو ہوئی۔ چونکہ نیو جرسی کی جماعت کے ایک رکن قالینوں کا کاروبار کرتے تھے اس لئے میں نے محترم امیر صاحب کو مشورہ دیا کہ ان سے بھی قالین کا نمونہ دیکھ لیا جائے۔ اس رائے سے آپ نے اتفاق فرمایا۔ میں نے گیارہ بجے قبل دوپہر ٹیلی فون پر احمدی دوست منور احمد صاحب سے بات کی۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ قالین کے مختلف نمونے لے کر دو بجے بعد از دوپہر بذریعہ ہوائی جہاز واشنگٹن ڈی۔سی پہنچ جائیں گے تاکہ محترم امیر صاحب ان کا معائنہ کر سکیں۔ میں نے یہ بات محترم امیر صاحب کو بتا دی اور وہ منور احمد صاحب کا انتظار کرنے لگے۔ لیکن منور صاحب کو ائر پورٹ پر تاخیر ہو گئی اور وہ دو بجے بیت فضل (واشنگٹن ڈی۔سی) نہ پہنچ سکے۔ ملک سعید صاحب نے مجھے بتایا کہ محترم میاں صاحب نے ابھی تک دوپہر کا کھانا نہیں کھایا مجھے بہت گھبراہٹ ہوئی لیکن محترم میاں صاحب نے کسی قسم کی ناراضگی کا اظہار نہیں کیا اور وہ منور احمد صاحب کی آمد کا انتظار کرتے رہے۔ جب وہ پہنچ گئے تو میاں صاحب نے ان کے ساتھ قالینوں کے متعلق مختلف امور پر تفصیلی گفتگو کی اور بیت کے لئے سبز رنگ کے قالین کے دو مختلف شیڈز کا انتخاب کیا۔

بیت الرحمٰن کی تاریخ کو محفوظ کرنا

محترم میاں صاحب کو اس بات کا بے حد اشتیاق تھا کہ بیت الرحمٰن کے منصوبہ کی آغاز سے لے کر تکمیل تک کی تاریخ قلمبند کی جائے اور خاص طور پر اس کی تعمیر میں امریکہ میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹروں کی (مالی) قربانیوں کا ذکر محفوظ کیا جائے۔ انہوں نے یہ کام مبشر احمد صاحب کو سونپا۔ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یو۔ایس۔اے کا سیکرٹری ہونے کی حیثیت میں میں نے مبشر احمد صاحب کو احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے متعلق معلومات اور بیت الرحمٰن کے منصوبہ کے لئے احمدی ڈاکٹروں کی مالی قربانیوں کی تفصیلات فراہم کر دیں۔ بیت الرحمٰن کا افتتاح 14/ اکتوبر 1994ء کو حضرت المسیح الرابع کے جمعہ کی نماز پڑھانے کے مبارک موقع سے ہوا۔

مجلّہ ''النحل'' اور دوسری انگریزی مطبوعات

مجلس انصار اللہ یو۔ایس۔اے کے سہ ماہی مجلّہ النحل کے متعدد خصوصی شمارے شائع ہوئے۔ جیسا کہ ''حضرت ڈاکٹر مفتی احمد صادق'' پیشگوئی کسوف و خسوف کا پورا ہونا'' اور ''اسلامی اصول کی فلاسفی نمبر'' اس دور میں شائع کئے گئے جبکہ میں (صاحب مضمون) صدر انصار اللہ تھا۔ اشاعت سے پہلے میں مجلّہ کے مضامین محترم میاں صاحب کو دکھا کر ان کا مشورہ اور ہدایت حاصل کرتا۔ جس سے ہمیشہ مجلّہ کا معیار بہتر کرنے میں مدد ملی۔ جب مجلس عاملہ نے ''خلافت'' کے بارہ میں ایک خاص نمبر شائع کرنے کا فیصلہ کیا تو میری شدید خواہش تھی کہ محترم میاں صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حیات طیبہ کے متعلق اپنے

تاثرات تحریر فرمائیں چنانچہ میں نے محترم میاں صاحب کی خدمت میں گزارش کردی اور انہوں نے کمال مہربانی سے یہ درخواست منظور کرلی اور دو دنوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حیات طیبہ کے متعلق ایک شاندار مضمون رقم کر دیا جس کا عنوان تھا ''یادداشت کے موتی۔ حضرت مصلح موعود کی یادیں'' جب یہ مضمون ''النحل'' میں شائع ہوا تو ہر قاری اس سے اس قدر لطف اندوز ہوا کہ محترم امیر صاحب کے برادر اصغر صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب نے اس کا اردو میں ترجمہ تیار کیا اور یہ روزنامہ ''الفضل'' میں بھی شائع ہوا۔ محترم میاں صاحب ''النحل'' کے معیار سے بہت متاثر تھے اور اس مجلّہ کا شمارہ ملنے پر اکثر اس بات کا ذکر بھی فرماتے۔ محترم میاں صاحب ہمیشہ مجلّہ ''النحل'' کی کاپیاں اس کی کامیابی سے متعلق دعا کی درخواست کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ارسال کرتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے جواب کی ایک کاپی مجھے ضرور ارسال فرماتے۔

نماز کے چارٹ کی تیاری

مجلس انصاراللہ نے نماز کے متعلق ایک چارٹ شائع کرنے کا فیصلہ کیا چنانچہ میں نے یہ چارٹ تیار کیا اور محترم میاں صاحب کی منظوری کے لئے ان کے پاس بھجوادیا انہوں نے اس کا مکمل طور پر جائزہ لیا اور کئی درستیاں کیں۔ انہوں نے اس نوٹ کے ساتھ مجھے یہ چارٹ واپس بھجوایا کہ اس کو شائع کرنے سے پہلے مبشر احمد صاحب اس کو مکمل طور پر دیکھ لیں چنانچہ طباعت سے پہلے مشنری مبشر احمد صاحب نے اس کی نظر ثانی کی اور اس طرح نماز کے متعلق یہ ایک نہایت ہی مفید چارٹ تیار ہوگیا۔ جب یہ نماز کا چارٹ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ارسال کیا گیا تو آپ نے یو۔کے کے سیکرٹری تربیت کو فرمایا کہ یو۔کے کی جماعت کے لئے یہ چارٹ حاصل کئے جائیں۔ یو۔کے کی جماعت نے پانچ صد چارٹ خریدے۔

ایک صد اکتالیس احادیث کا مجموعہ

اس طرح جب میں نے ''حکمت کے کلمات'' (Words of Wisdom) کا پہلا مسودہ تیار کیا جو روزمرہ زندگی سے متعلق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی 100 احادیث پر مشتمل تھا تو میں نے اس کے جائزہ کے لئے یہ مسودہ محترم میاں صاحب کو ارسال کیا کہ انہوں نے مسودہ کا ایک ایک لفظ دیکھا اور اپنے Comments کے ساتھ میرے پاس واپس بھجوا دیا۔ ان توضیحات میں یہ ہدایت بھی شامل تھی کہ اس میں عائلی زندگی اور خواتین کے ساتھ حسن سلوک سے متعلق احادیث کا اضافہ کیا جائے۔ ان احادیث کو شامل کرنے اور تجویز شدہ ترامیم کرنے کے بعد میں نے مسودہ محترم امیر صاحب کو نظر ثانی کے لئے پیش کر دیا اس وقت تک وہ لندن میں جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت کا پروگرام ترتیب دے چکے تھے۔ جلسہ سالانہ یو۔کے میں حاضری کے بعد میں تو امریکہ واپس آ گیا جبکہ محترم میاں صاحب کچھ عرصہ کے لئے وہاں ٹھہر گئے۔ کوئی ایک ہفتہ کے بعد مجھے وہ مسودہ موصول ہوگیا جو کہ محترم میاں صاحب نے سعید ملک صاحب کو بھجوا دیا تھا۔ میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ محترم میاں صاحب نے نہ صرف خود مسودے کی نظر ثانی کی تھی بلکہ امام بیت لندن مولانا عطاء المجیب راشد صاحب سے بھی اس کی نظر ثانی کرائی تھی۔ ان دونوں جائزوں کی وجہ سے مسودہ کا معیار نمایاں طور پر اعلیٰ ہوگیا اور اس وجہ سے مرکز کی جانب سے اس کی اشاعت کی منظوری بھی بہت جلد مل گئی۔

اگرچہ مجھے سائنسی ریسرچ پیپرز لکھنے کا وسیع تجربہ تھا لیکن مجھے مذہب کے بارے میں لکھنے کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔ اس لئے بہت تذبذب کے بعد میں نے انگریزی کتاب ''احمدیت میں خوش آمدید'' کا ایک سو ستر صفحات پر مشتمل پہلا مسودہ تحریر کیا اور محترم میاں صاحب کے پاس ملاحظے اور توضیحات کے لئے بھیج دیا۔ مجھے بے حد خوشی ہوئی جب محترم میاں صاحب نے بڑی پذیرائی سے میری ہمت بندھائی اور اس منصوبے پر کام آگے بڑھانے کے لئے مزید فرمایا۔ انہوں نے پورے مسودے کا ناقدانہ طور پر جائزہ لیا اور اپنی توضیحات کے ساتھ مجھے واپس بھجوا دیا۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ میں اس مسودے کے مواد کو بہتر بنانے کے لئے تمام مربی صاحبان (Missionaries) کی کچھ نہ کچھ کاوش شامل کروں اور میں نے ایسا ہی کیا۔ اس سارے عمل سے اس مسودے کا معیار نمایاں طور پر اعلیٰ ہوگیا بہرحال مرکز سے اس کی منظوری حاصل کرنا بہت مشکل عمل تھا۔ اس سلسلہ میں محترم میاں صاحب نے اس منصوبے کی پرزور حمایت کی۔ (آخر کار یہ مرحلہ بھی طے ہوگیا۔ مترجم)

محترم میاں صاحب نے از راہ نوازش دونوں کتابیں Words of Wisdom اور Welcome to Ahmadiyyat کا پیش لفظ تحریر فرمایا۔ اس میں کیا شک ہے کہ محترم میاں صاحب بہت ذہین وفہیم شخصیت تھے اور وہ علمی و ادبی کاموں میں گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ ان کی زیر نگرانی جماعت (امریکہ) نے بہت سے سوونیئرز (یادگار نمبرز) شائع کئے جن میں (-) aroud the world (یہ سوونیئرز بیت الرحمٰن کے افتتاح کے موقع پر شائع کیا گیا) امریکہ کے پچاسویں جلسہ سالانہ پر شائع ہونے والا سوونیئر اور پاکستان کے پچاسویں یوم آزادی کے موقع پر شائع ہونے والا سوونیئر شامل ہیں۔

مجلس انصاراللہ امریکہ کی ترقی

1990ء کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں امریکہ کی مجلس عاملہ اتنی زیادہ فعال نہیں تھی۔ مجلس عاملہ میں نئی روح پھونکنے کے لئے محترم میاں صاحب نے ذاتی طور پر بہت کچھ کیا۔ آپ سالانہ اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرنے کے لئے نیویارک تشریف لائے اور صدر انصاراللہ کا انتخاب بھی کرایا۔ انہوں نے نئے منتخب ہونے والے عہدیداران کی رہنمائی کی جس سے امریکہ کی مجلس انصاراللہ متحرک و فعال ہوگئی۔ محترم میاں صاحب کی قیادت اور نئے منتخب شدہ ارکان کی مسلسل رہنمائی کے عمل نے مجلس انصاراللہ میں ایسی روح اور تیزی پیدا کردی جس کی وجہ سے وہ ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے موجودہ سطح پر پہنچ گئی ہے بہت سی مثالوں میں سے ایک مثال بیان کی جاتی ہے کہ کس طرح محترم میاں صاحب نے مجلس انصاراللہ کو اپنے اہداف حاصل کرنے میں مدد دی۔ مثال یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے امریکہ میں انصاراللہ کا ہال تعمیر کرنے کی تجویز منظور نہ فرمائی۔ البتہ حضور نے تحریر فرمایا اگر امیر صاحب یو۔ایس۔اے لکھیں اور وجوہات بیان کریں کہ وہاں پر ہال کی کیوں ضرورت ہے تو تجویز پر دوبارہ غور ہوسکتا ہے۔ اس تجویز کو ختم کرنے کی بجائے محترم میاں صاحب نے مجھ سے امریکہ میں انصاراللہ کا ہال تعمیر کرنے کی وجوہات تحریر کرنے کو کہا اس کے بعد انہوں نے یہ تجویز حضور کی خدمت میں بھجوا دی اور ساتھ اپنے خط میں اس کی بھرپور حمایت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوبارہ پیش ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وہ تجویز منظور فرمالی۔

مختلف ایسوسی ایشنز کا قیام

محترم امیر صاحب نے امریکہ میں مختلف ایسوسی ایشنز قائم کرنے میں مدد فرمائی جیسا کہ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن (AMMA) اور احمدیہ سائنسٹس ایسوسی ایشنز (AMSA) انہوں نے ہر طرح کی مدد فراہم کی تاکہ یہ ادارے پنپ سکیں۔ احمدیہ ایسوسی ایشن کے ضمن میں جب بھی انتخاب کا مرحلہ آیا تو آپ نے خود انتخابات منعقد کرائے اور اس تنظیم کے صدر صاحب کی طرف سے جب بھی درخواست کی گئی محترم میاں صاحب نے اعانت مہیا فرمائی۔ ان کی امارت کے عرصہ کے دوران AMMA نے گیمبیا، لائبیریا اور سیرالیون کو طبی ادویات ارسال کیں۔ متعدد احمدی ڈاکٹرز اور دندان ساز بھی ان ملکوں میں علاج کرنے لگے۔ AMMA نے فضل عمر ہسپتال ربوہ کی بہتری و ترقی کے لئے طبی سامان اور مالی امداد بھی فراہم کی۔

طاہر احمدیہ ایلیمنٹری سکول

مجلس شوریٰ کے ممبران نے بہت سے مواقع پر اس امر میں گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا تھا۔ کہ جماعت امریکہ کے ایک سکول کا آغاز کرے۔ جماعت کے ممبران کی اس خواہش کے پیش نظر محترم میاں صاحب نے ایک کمیٹی مقرر فرمائی تاکہ امریکہ میں ایک ایلیمنٹری سکول (مدرسہ ابتدائیہ) کھولنے کے مثبت اور منفی پہلوؤں کا جائزہ لے اور مجھے (صاحب مضمون کو) کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا۔ کمیٹی نے بڑی عرق ریزی سے امکانات کا جائزہ لیا تاکہ ایک ایسا کامیاب سکول کھولا جائے جو بچوں کو دنیاوی علم اور دینی تدریس مہیا کرسکے۔ تقریباً ایک سال کے غور وخوض کے بعد کمیٹی نے سکول کے منصوبے کے متعلق اپنی رپورٹ نیشنل مجلس عاملہ کو پیش کردی محترم میاں صاحب نے عاملہ کے ممبران کے ساتھ مشورہ کرکے کمیٹی کی سفارشات کو منظور کرلیا اور Milwaukee کے شہر میں ایلیمنٹری سکول کھولنے کی منظوری دے دی۔ انہوں نے سکول شروع کرنے کے لئے ابتدائی اخراجات کے لئے فنڈز کی بھی منظوری دی۔ جب سکول کا اجراء ہوگیا تو میں نے محترم امیر صاحب سے سکول کا نام رکھنے کی درخواست کی اور تجویز پیش کی کہ اگر محترم میاں صاحب اتفاق فرمائیں تو سکول کا نام ''طاہر احمدیہ ایلیمنٹری سکول'' رکھا جائے۔ محترم میاں صاحب نے از راہ نوازش میری تجویز منظور فرمالی۔

تعلیمی وظائف، عطیات اور قرضہ جات

محترم میاں صاحب نے احمدی طلبہ کی تعلیمی ترقی و بہتری کے لئے تعلیمی وظائف، عطیات اور قرضہ جات کے پروگرام شروع کئے۔ پروگرام کے پہلے سال کے دوران وظائف اور عطیات کے لئے دس ہزار ڈالر دیئے گئے۔ پھر از خود کارروائی کرتے ہوئے محترم امیر صاحب ہر سال ان رقوم میں اضافہ کرتے گئے۔ چنانچہ 1999ء میں یہ رقم دس ہزار ڈالر سے بڑھ کر بیس ہزار ڈالر اور 2000ء میں چالیس ہزار ڈالر اور 2001ء میں 80 ہزار ڈالر اور 2002ء میں ایک لاکھ ڈالرز ہوگئی۔

قواعد وضوابط کو اہمیت دینا

محترم میاں صاحب چاہتے تھے کہ تعلیمی درخواستوں پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے لہٰذا انہوں نے مجھے اراکین کے نام تجویز کرنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ جو نام میں نے تجویز کئے ان میں ایک ہی خاندان کے دو ممبران کے نام بھی شامل تھے انہوں نے ان میں سے ایک نام چن لیا اور ایک نوٹ لکھا کہ ایک ہی خاندان کے دو ممبرز خواہ وہ کتنے ہی قابل اور مفید ہوں، ایک ہی کمیٹی کے ارکان نہیں ہونے چاہئیں۔ انہوں نے یہ اقدام اس لئے کیا کہ کمیٹی کی دیانتداری اور راست روی کا تحفظ ہوسکے اور اسے ایک ممبر کی دوسرے ممبر پر کسی قسم کے بے جا اثر اندازی سے محفوظ بنایا جا سکے۔ اگرچہ امیر جماعت ہونے کی حیثیت سے محترم میاں صاحب بذات خود ایسے فیصلے کرنے کے پوری طرح مجاز تھے جن کو وہ جماعت کی ترقی و بہتری کے لئے مفید خیال کریں لیکن

(باقی صفحہ 6 پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دست شفا

مریضوں کی شفایابی کے حیرت انگیز، بصیرت افروز اور ایمان پرور واقعات

حضور کی کتاب ’’ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل‘‘ سے اقتباسات

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

موچ

’’ایک دفعہ ایک خاتون موچ آ جانے کے باعث مسلسل تکلیف میں تھیں اور چند قدم چلنا بھی دوبھر تھا۔ ہومیوپیتھک دوا تو کھاتی تھیں مگر ساتھ ہی ماؤف حصے کی مالش بھی بہت کرتی تھیں۔ میں نے انہیں آرنیکا، برائیونیا اور کاسٹیکم دی اور مالش سے پرہیز کرنے کو کہا۔ کیونکہ اس سے عضلات پھر زخمی ہو جاتے تھے۔ ایک ہفتہ کے اندر ہی ان کی طرف سے اطلاع ملی کہ بالکل ٹھیک ہیں۔ آرنیکا کے ساتھ دوسری دوائیں اس لئے ملائی تھیں کہ بعض دفعہ صرف چوٹ کا ہی اثر نہیں ہوتا بلکہ بعض عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور برائیونیا عضلات کے اندر کی تکلیفیں جو چوٹ سے علاوہ ہوں ان کی بھی اچھی دوا ہے اور عضلات میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ کاسٹیکم میں عضلات ڈھیلے ہو کر مفلوج ہو جاتے ہیں یا ہرنیا کی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں‘‘۔ (ص:89,88)

ناسور

’’انتڑیوں میں یا کہیں اور زخم یا ناسور پائے جائیں تو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ مریض کی علامات کسی پوٹاشیم کے نمک سے تو نہیں ملتیں۔ ایک مریض کے پاؤں پر بہت گہرا اور پرانا ناسور تھا۔ اسے میں نے کالی آیوڈائیڈ دی تو دیکھتے ہی دیکھتے وہ ناسور غائب ہو گیا۔ اس سے پہلے وہ بہترین فوجی ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کروا چکا تھا۔ میں نے محض اس لئے یہ دوا تجویز کی کہ اس کی باقی علامات پوٹاشیم سے ملتی تھیں‘‘۔ (ص:486)

(سفید رنگ کے) ناسور

’’مرکری کا مریض ہمیشہ متعفن ہوتا ہے اس سے ایسی خطرناک اور تیز بو آتی ہے کہ اس کا بیان کرنا بہت مشکل کام ہے، صرف تجربہ سے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اگر مرکری کا صحیح استعمال کیا جائے تو اس کی بیماریاں اندر سے اچھل کر باہر جلد پر نمودار ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات شدید خارش اور رسنے والے زخم اور ناسور پیدا ہو جاتے ہیں جن کی سطح سفیدی مائل ہوتی ہے۔ عموماً جلد پر سفید رنگ کے چٹاخ بن جاتے ہیں۔ ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض آیا جس کی رانوں کے اردگرد نہایت گہرے اور تکلیف دہ سفید رنگ کے ناسور تھے۔ کسی دوا سے آرام نہ آ رہا تھا۔ میں نے اسے مرکری استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے ایک ماہ سے بھی کم عرصہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا‘‘۔ (ص:592)

ناک پر پھوڑے

’’نیٹرم کارب میں ناک کے سرے پر کچے کچے ناسور ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ یہ اس کی خاص علامت ہے کہ ناک کی چونچ کسی نہ کسی جلدی بیماری میں مبتلا رہتی ہے۔ اگر ناک پر پھوڑے بن جائیں تو اس میں بھی مفید ہے۔ لیکن ایک دفعہ ایک مریض کو نیٹرم کارب دینے سے فائدہ نہیں ہو رہا تھا، جب میں نے اسے پروپلس (Propolis) کی مرہم بنا کر دی جو شہد کی مکھی خود اپنے لئے جراثیم کش دوا کے طور پر بناتی ہے تو ایک ہفتہ سے بھی کم عرصہ میں اس کا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ شہد کینسر کے زخموں اور آنکھوں کے ناسور وغیرہ میں بھی غیر معمولی اثر دکھاتا ہے‘‘۔ (ص:612)

نزلہ

’’سورائینم اور لیکسس میں ایک قدر مشترک ہے کہ دونوں میں ناک سے شدید بدبودار نزلے کا مواد خارج ہوتا ہے۔ یہ نزلہ سر کے اگیزیما میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ جس میں سر پر ایک سخت خول سا بن جاتا ہے۔ جس کے اندر جراثیم پلتے ہیں۔ اگر یہ خول پھٹ جائے تو اس سے نہایت بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ اس اگیزیما کو مقامی طور پر علاج سے دبا دیا جائے تو ناک میں انتہائی خطرناک نزلہ شروع ہو جاتا ہے جو ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس بیماری میں لیکسس اور سورائینم دونوں سے بہت بہتر دوا میزیریم (Mezereum) ہے۔ ایک دفعہ میرے پاس ایک بچہ لایا گیا جسے شدید قسم کا نزلہ تھا، کسی علاج سے آرام نہیں آتا تھا، ناک سے شدید بدبو آتی تھی جو سارے کمرے میں پھیل جاتی تھی۔ خوش قسمتی سے میں نے ان دنوں میزیریم کے بارے میں نیا نیا پڑھا تھا۔ میں نے اسے میزیریم دی تو فوراً نزلہ ٹھیک ہو گیا۔ لیکن سر پر شدید اگیزیما ظاہر ہو گیا۔ چند دنوں میں اللہ کے فضل سے میزیریم سے ہی یہ اگیزیما بھی بالکل ٹھیک ہو گیا‘‘۔ (ص:551,550)

نشہ کے عادی

’’نکس وامیکا...... بے خوابی کی بھی مؤثر دوا ہے۔ مثلاً جو لوگ نشہ کے عادی ہوں یا جنہیں نیند کی گولیاں کھانے کی عادت پڑ جائے ان کے لئے نکس وامیکا بہترین متبادل ہے۔ میں ڈرگ (Drug) کے عادی مریضوں کا علاج اکثر نکس وامیکا سے ہی شروع کرتا ہوں اور الا ماشاءاللہ سب کو فائدہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ ایک نوجوان کو جو نشہ کا عادی تھا، اس کے پریشان حال ماں باپ میرے پاس لائے۔ اس کی عادت کو نیند کی گولیاں سے چھڑوانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ لیکن بھاری مقدار میں گولیاں کھا کر بھی اسے بمشکل نیند آتی تھی۔ میں نے اسے نکس وامیکا 30 دن میں تین دفعہ استعمال کرنے کے لئے دی اور اس کی نیند کی گولیوں کی شیشی اپنے پاس رکھ لی تاکہ اگر رات کو نیند نہ آئے تو صبح آ کر واپس لے جائے۔ رات کو وہ بہت لمبے عرصہ بعد پہلی دفعہ آرام سے سویا اور صبح آ کر اس نے مجھے بتایا کہ نیند کی گولیوں سے جو نیند آتی تھی وہ بے چین کرنے والی ہوتی تھی لیکن نکس وامیکا لے کر وہ چین اور آرام سے سوتا رہا ہے۔ اس کی نیند کی گولیاں ایک مدت تک میرے پاس بطور نشانی پڑی رہیں۔ غرضیکہ نکس وامیکا نشہ آور چیزوں کے منفی اثرات کو دور کرنے اور نیند کی گولیوں سے پیچھا چھڑوانے کے لئے اکثر مفید ثابت ہوتی ہے۔ اگر یہ اکیلی کافی نہ ہو تو ساتھ کیمومیلا استعمال کروائیں۔ یہ دونوں دوائیں نیند لانے کے علاوہ بہت سی نشہ آور ڈرگز (Drugs) کے بداثرات کو ختم کر دیتی ہیں‘‘۔ (ص:640)

نکسیر

’’ایک دفعہ ایک دوست کی نکسیر بے تحاشہ پھوٹنے کے باعث طبیعت بے حد خراب تھی۔ مجھے آدھی رات کو بلایا گیا۔ میں وہاں گیا تو دیکھا کہ فرش خون سے بھرا ہوا ہے۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے وہاں بکرا ذبح کر دیا گیا ہو۔ ان کے منہ سے بھی خون جاری تھا۔ میں نے خون والے منہ میں ہی فاسفورس اور ملی فولیم ملا کر ڈال دی۔ 15 منٹ کے اندر اندر خون آنا بند ہو گیا اور وہ آرام سے سو گئے اور خدا کے فضل سے انہیں مکمل صحت ہو گئی۔ اگر زخموں سے معمول سے زیادہ سرخ رنگ کا خون جاری ہو جائے تو فاسفورس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے‘‘۔ (ص:658,657)

وہم

’’سباڈیلا کی ایک عجیب علامت یہ ہے کہ اس کے بعض مریضوں کو یہ وہم ہونے لگتا ہے کہ ان کا کوئی عضو دوسرے عضو سے بڑا ہو گیا ہے۔ کئی دفعہ میرے پاس ایسے مریض آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ ان کا چہرہ ایک طرف سے سوج کر بڑا ہو گیا ہے۔ لیکن دیکھنے میں ایسا نہیں لگتا۔ یہ سباڈیلا کی خاص علامت ہے۔ اس علامت کی وجہ سے سباڈیلا دیں تو دوسری تکلیفیں بھی ساتھ ہی دور ہو جاتی ہیں۔ ایک عورت کا کیس مجھے یاد ہے جسے ہسپتال والوں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا اور اس کی یہ علامت سب سے نمایاں تھی کہ وہ کہتی تھیں کہ میری ایک گال سوجی ہوئی ہے۔ اس کو سباڈیلا دی گئی تو اللہ کے فضل سے سب علامتیں ٹھیک ہو گئیں۔ اگر دماغ میں کوئی غیر معمولی خیال بیٹھ جائے تو اس سے دوا تلاش کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ سباڈیلا کا مریض اس وہم میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں یا ٹانگیں ٹیڑھی ہو گئی ہیں یا بعض اعضاء سوکھ رہے ہیں اور یہ وہم اتنا پختہ ہو جاتا ہے کہ اس کے دماغ سے نکلتا ہی نہیں‘‘۔ (ص:724)

ہائیڈروکیفیلس

ydrocephalous

’’اگر بچے کا سر بڑا ہونے لگے۔ آنکھوں کی پتلیاں کمزور ہو جائیں اور بچہ رات کو سوتے میں دردناک چیخ مارے تو عموماً ایسے بچوں کا اپریشن کروانا پڑتا ہے جس میں شفا کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ بچہ نیم پاگل سا ہو کر رہ جاتا ہے۔ اگر وقت پر ہومیوپیتھی علاج کیا جائے تو کلکیر یا کارب کام کر سکتی ہے۔ مگر زیادہ تر سلیشیا کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس کے اثر سے بعض دفعہ آنکھوں کے رستے اور بعض دفعہ کانوں کے رستے اچانک پانی خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی ایک آنکھ یا کان سے بکثرت پانی بہہ کر بچے کا تکیہ گیلا کر دیتا ہے اور اس طرف سے سر چھوٹا ہونے لگتا ہے۔ پھر چند دن کے بعد یہی عمل دوسری طرف شروع ہو جائے گا۔ اس بیماری کا جسے انگریزی میں ہائیڈروکیفیلس (Hydrocephalous) کہتے ہیں، بسا اوقات میں نے انہی دو دواؤں سلیشیا اور کلکیر یا کارب سے ایسے متعدد بچوں کا کامیاب علاج کیا ہے۔ اگر بیماری کافی آگے بڑھ چکی ہو تو کلکیر یا کارب اونچی طاقت میں مفید ثابت ہو سکتی ہے مگر ضروری نہیں‘‘۔ (ص:196,195)

ہڈیوں کا کینسر

"ہڈیوں کی گہری بیماریوں میں میں نے سلفر کے علاوہ کلکیریا کارب کو بھی ہیکلا لاوا سے بہت زیادہ مفید پایا ہے۔ میں نے اسے ہڈیوں کے کینسر کے ایسے مریضوں کو جن کا کینسر کلینیکل لیبارٹریز کے تجزیہ سے قطعی طور پر ثابت ہو چکا تھا اونچی طاقت میں دے کر دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند مہینے کے علاج کے بعد بیماری بہت حد تک قابو میں آگئی۔ ایسے مریضوں کا لمبا عرصہ احتیاط سے علاج کرنا پڑتا ہے اور صرف کلکیریا کارب پر ہی اکتفا نہیں کی جاتی بلکہ اگر مریض کی علامتوں پر گہری نظر رکھی جائے تو بعض دفعہ مرض کی علامتیں بعض دوسری امدادی دواؤں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ پس مرکزی دوا تو کلکیریا کارب ہی رہے گی لیکن اور بہت سی دوائیں کلکیریا کارب کی مددگار ثابت ہو سکتی ہیں"۔ (ص:428)

ہڈیوں کے کینسر میں بھی فاسفورس بارہا شافی ثابت ہوئی ہے۔ ایک مریض کو جس کا ہر قسم کا ریڈی ایشن (Radiation) کا علاج ہو چکا تھا، جب اسے فاسفورس 30 دی گئی اور ہدایت کی گئی کہ ایک ماہ کے بعد اپنی کیفیت سے آگاہ کرے تو ایک ماہ کے بعد اس نے بتایا کہ اس کا وزن گرنا بند ہو گیا ہے اور بھوک پیاس محسوس ہونے لگی ہے۔ اس مریض کی ہڈیاں اتنی کمزور ہو گئی تھیں کہ چل نہیں سکتا تھا اور دباؤ بالکل برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ بیساکھیاں استعمال کرتا تھا۔ تین ماہ کے اندر اندر بیساکھیاں چھوٹ گئیں اور کمزوری جاتی رہی۔ آٹھ دس سال بالکل ٹھیک رہا۔ اس کے بعد دماغ کا کینسر ہو گیا اس سے بھی خدا کے فضل سے صحت یاب ہو گیا اور مزید پندرہ سال زندگی پائی۔ کینسر کی یہ عادت ہے کہ بار بار عود کر آتا ہے۔ اس لئے اس کا مستقل علاج جاری رہنا چاہئے"۔ (ص:658)

اسقاط: حمل ضائع ہونے کا رجحان

"کلکیریا مزاج کی عورتوں کو بعض دفعہ بہت گاڑھا ہر وقت رسنے والا لیکوریا لاحق ہوتا ہے۔ اگر ایسی مریضہ میں حمل ضائع ہونے کا رجحان بھی ہو تو کلکیریا کارب بہت قیمتی دوا ثابت ہوتی ہے۔ میں نے ایک دفعہ ایک ایسی ہی مریضہ کو یہ دوا دی جس نے اتنا اچھا اثر دکھایا کہ اسے اگلے حیض سے پہلے ہی حمل ٹھہر گیا اور بچے کی پیدائش تک اسقاط کی تکلیف نہیں ہوئی حالانکہ اس سے پہلے کئی حمل ضائع ہو چکے تھے"۔ (ص:198,197)

(بقیہ صفحہ 4)

وہ ہمیشہ متعلقہ لوگوں سے مشورہ کرنے کے بعد اور اس معاملے سے ان لوگوں کے حقیقی احساسات اور دیانتدارانہ آراء کو پیش نظر رکھ کر فیصلے کیا کرتے تھے۔

جماعت کے اجلاسات

نیشنل عاملہ کے اجلاسات ہوں یا مجلس شوریٰ کے مواقع محترم میاں صاحب ہمیشہ بہت نرم لہجے اور شفقت کے انداز میں گفتگو کرتے تھے۔ وقتاً فوقتاً وہ اجلاس کے دوران ایسے تبصرے کرتے جو سب کو ہنسا دیتے۔ بہرحال وہ کبھی بھی ان اجلاسات کی فضا کو کسی طور پر بھی وقار کے منافی نہ بننے دیتے۔ محترم میاں صاحب ہمیشہ کھلے ذہن سے دوسروں کی آراء کو توجہ سے سنتے وہ کسی اچھی تجویز یا مشورے کو بغیر کسی تامل کے مان لیتے خواہ یہ تجویز یا مشورہ ان کی اپنی رائے سے غیر موافق ہوتا۔ البتہ یہ ضرور تھا کہ ایسا مشورہ جماعت کے مفاد میں ہو۔ اپنی زندگی کے آخری لمحہ تک ان کا حافظہ کمال کا تھا۔ اجلاسات میں کسی خاص معاملہ پر بحث کے دوران ہمیشہ اس معاملہ کا پس منظر ان کے ذہن میں ہوتا اور ان کو مسئلے کا گہرا ادراک بھی ہوتا تھا جس کی بناء پر وہ جماعت کے الجھے ہوئے مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کر لیتے۔ اس کے باوجود وہ فیصلے صادر کرنے میں بہت محتاط تھے۔ وہ معاملہ سے متعلق تمام لوگوں کی آراء سنتے، بڑے غور سے اپنے حل کا جائزہ لیتے اور پھر فیصلہ دیتے۔

نوجوانوں کی تربیت کی فکر

محترم میاں صاحب جماعت کے افراد خصوصاً نوجوانوں کی اخلاقی اور دینی تربیت کے متعلق بہت فکر رکھتے تھے۔ اس لئے جب بھی وہ جماعت کے افراد سے خطاب فرماتے، خواہ انصاراللہ یا خدام کے اجتماعات پر یا سالانہ جلسوں پر ان کے خطابات میں ہمیشہ جماعت کی دینی اور اخلاقی تربیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کا اہتمام ہوتا۔ ان کی تقاریر ہمیشہ قرآنی آیات احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود اور کتب خلفاء احمدیت کے حوالوں سے مملو ہوتیں۔

مؤرخین کے لئے تحریری اثاثہ

محترم میاں صاحب کسی معاملہ کے متعلق شاذ و نادر ہی فقط زبانی بات چیت کی بنیاد پر فیصلہ کرتے تھے۔ وہ زیر بحث آنے والے ہر معاملہ اور اس کے متعلق کئے گئے ہر فیصلہ کا تحریری ریکارڈ رکھنے کو ترجیح دیتے تھے۔ پس امریکہ بھر میں جماعتی سرگرمیوں سے متعلق ان کے عرصہ امارت میں تحریری طور پر محفوظ شدہ ریکارڈ کو بغور دیکھنے سے مؤرخین محترم میاں صاحب کے زیر اہتمام کئے جانے والے تمام فیصلہ جات کی تفصیل معلوم کر سکتے ہیں۔ اس لاجواب طریقے سے محترم میاں صاحب نے اپنے عرصہ امارت کے دوران ہونے والی جماعتی ترقی و بہبود کی تحریری تاریخ چھوڑی ہے اس سے جماعت کو آئندہ بے حد فائدہ پہنچے گا۔ یعنی جب کبھی جماعت 1989ء سے لے کر 2002ء تک کے درمیانی عرصہ کے لئے امریکہ کی جماعت کی تاریخ لکھنے کا فیصلہ کرے گی۔

اللہ تعالیٰ محترم ایم۔ ایم۔ احمد صاحب کی انسانیت اور احمدیت کے لئے خدمات قبول فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

کامرانی جس کے مضمر نام میں
ہو کے منصور و مظفر چل بسا
خدمتیں جس کی سدا تابندہ تر
تاباں و رخشندہ گوہر چل بسا

غزل

دل میں ہے کوئی تمنا نہ الم ہے ہم کو
ایک فقط تیرے بچھڑ جانے کا غم ہے ہم کو

غم فردا، غم دنیا غم عقبیٰ غم عشق
جس قدر چاہیے یہ افراط بہم ہے ہم کو

یہ امیری یہ رئیسی یہ شہنشاہی
مثل نعلین یہ سب جاہ و حشم ہے ہم کو

ہم ستم کیش نہیں نہ ہی یہ عادت اپنی
وہ ستم کیش ہیں کیوں اتنا سا غم ہے ہم کو

نہ توجہ نہ تکلم نہ تبسم نہ کلام
یاں تغافل ہے جو ہر لحظہ بہم ہے ہم کو

سلیم شاہجہانپوری

غرباء کی خبر گیری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ آپ کے والد صاحب کا قاعدہ تھا کہ ایک موسم میں خاص مقدار میں غرباء میں غلہ اور نقدی تقسیم کرتے تھے ایک شخص بٹالے کا بھی آیا کرتا تھا اس کو آپ نے ایک دفعہ چنے اور کچھ پیسے دیئے وہ چنوں کا بڑا حصہ راستہ ہی میں ختم کر گیا حالانکہ جو کچھ اس کو ملا تھا وہ گھر کے لئے تھا۔
(خطبات محمود جلد نمبر 7 صفحہ 97)

بادشاہوں کی ماں

"میری رومیٹو" دنیا کی وہ خوش نصیب عورت تھی جس کے اکثر بچوں کو کسی نہ کسی ملک کی شہنشاہی نصیب ہوئی۔ وہ 1750ء میں پیدا ہوئی۔ اس نے اجاکیو کے شاہی مختار عام کارلوس بونا پارٹ سے شادی کی۔ اس کے کل 13 بچے پیدا ہوئے۔ جن میں سے 4 کی قسمت میں ملکہ ہونا لکھا تھا۔ اس کا دوسرا بیٹا نپولین بونا پارٹ عالمگیر شہرت رکھتا ہے۔ یہ فرانس کا شہنشاہ تھا۔ سب سے بڑا لڑکا جوزف بونا پارٹ سپین کا بادشاہ بنا۔

لڑکیوں میں سے ایک نیپلز کی ملکہ اور دوسری قسکانہ کی ملکہ بنی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ رومیٹو نے تمام بچوں کے عروج و زوال کا زمانہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ تمام اولاد اس کی زندگی میں فوت ہوئی۔ آخر خاندان کی مکمل تباہی کے 20 برس بعد تک زندہ رہ کر وہ بھی 1839ء میں چل بسی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74865 میں محمد ممتاز احمد

ولد متعلی خان قوم تھہیم پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلے مشترکہ رہائشی مکان کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود ولد محمود مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد سعی محمد

مسل نمبر 74866 میں مرزا عبدالکریم

ولد مرزا عبداللطیف قوم مغل پیشہ معمار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگینہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ سوا دو مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608

مسل نمبر 74867 میں ھبۃ النصیر

بنت نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 74868 میں سدرۃ المنتہٰی

بنت رانا محمود احمد قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ المنتہٰی۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد حیات وسیم

مسل نمبر 74869 میں عمر احمد محمود

ولد فاروق احمد قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایاز ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد مظفر وصیت نمبر 39996۔ گواہ شد نمبر 2 معید احمد وصیت نمبر 47921

مسل نمبر 74870 میں سلیمہ مبارک

زوجہ مبارک سعید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) نقد رقم -/113000 روپے (3) طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک سعید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 74871 میں مسعود احمد بھٹی

ولد محمد عاشق بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین بھٹی ولد محمد شریف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق باجوہ ولد محمد صدیق باجوہ

مسل نمبر 74872 میں خالد منیر

ولد چوہدری یوسف خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اداشدہ قیمت -/3300000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال L.D.A قیمت -/868000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 1 کنال D. H. A قیمت اقساط -/300000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 1 کنال D.H.A قیمت اقساط -/22000 روپے (5) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع جبال ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف منیر ولد خالد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف منیر ولد خالد منیر

مسل نمبر 74873 میں رفعت نسرین

زوجہ خالد منیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 خالد منیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف منیر ولد چوہدری یوسف خان

مسل نمبر 74874 میں عاطف منیر

ولد خالد منیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عاطف منیر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد منیر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف منیر ولد خالد منیر

مسل نمبر 74875 میں سلیمہ ناہید

بیوہ چوہدری محمود احمد رفیق (مرحوم) قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند زرعی اراضی 4/1 ایکڑ کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/800 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سلیمہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ فضل کریم

مسل نمبر 74876 میں شاہد احمد قریشی

ولد محمد احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/55250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شاہد احمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر بن شاہد ولد شاہد احمد قریشی

مسل نمبر 74877 میں سرفراز احمد

ولد مختار احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یثرب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر 39024۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 74878 میں کاشف احمد محمود

ولد احسان الٰہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشف احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید وصیت نمبر 49520 گواہ شد نمبر 2 طیب احمد طاہر وصیت نمبر 40482

مسل نمبر 74879 میں ثاقب احمد کمال

ولد کمال دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلے پلاٹ واقع بھینی روڈ اندازاً مالیتی-/275000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/5260 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد کمال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ساجد علی ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 74880 میں عرفان افضل

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عرفان افضل ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر 39024۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 74881 میں نازیہ اقبال

بنت ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نازیہ اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 74882 میں طاہر اقبال

ولد ڈاکٹر محمد اقبال قوم گل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فینسی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلے پلاٹ واقع لاہور کینٹ اندازاً مالیتی -/650000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/53000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ولد ڈاکٹر سردار محمد حسن ۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 74883 میں نغمہ شاہین

زوجہ طاہر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فینسی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی اندازاً -/275000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نغمہ شاہین ۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ولد ڈاکٹر سردار محمد حسن ۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 74884 میں حافظ زکریا خالد

ولد میاں خالد محمود قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ زکریا خالد۔ گواہ شد نمبر1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 74885 میں عبدالاعلیٰ خرم

ولد عبدالباسط قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلے مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ خرم۔ گواہ شد نمبر1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر2 حافظ محمد ظفر اللہ ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 74886 میں اقبال الٰہی

ولد نور الٰہی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/10000000 روپے (2) مکان 7 مرلے واقع گوجرانوالہ مالیتی -/4000000 روپے کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ 10 مرلے واقع فیصل آباد مالیتی -/480000 روپے (4) کار مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال الٰہی گواہ شد نمبر1 مجیب الدین امجد ولد چوہدری علم دین۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری عبدالرشید ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 74887 میں نور جہاں

زوجہ اقبال الٰہی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 31 تولے مالیتی -/450000 روپے (2) بینک بیلنس -/500000 روپے (3) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب الدین امجد۔ گواہ شد نمبر2 اقبال الٰہی خاوند موصیہ

مسل نمبر 74888 میں طاہر محمود باجوہ

ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ...... عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 مجید احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر2 مجیب الدین امجد

مسل نمبر 74889 میں میاں خالد محمود

ولد میاں اصغر علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/3 حصہ دوکان مالیتی -/2700000 روپے (2) 1/3 حصہ پلاٹ رچنا ٹاؤن مالیتی -/900000 روپے (3) 1/3 حصہ پلاٹ مل روڈ مالیتی -/700000 روپے (4) 1/3 حصہ مکان راوی پارک مالیتی -/1800000 روپے (5) 1/3 حصہ سرمایہ دوکان -/2500000 روپے (6) مکان میں 40% حصہ تقریباً -/3200000 روپے جس پر بینک قرض تقریباً -/1900000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں خالد محمود۔ گواہ شد نمبر1 مجید احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر2 سلیم احمد خان

مسل نمبر 74890 میں امۃ النصیر شاہد

زوجہ شاہد بشیر بٹر قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 14 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ النصیر شاہد۔ گواہ شد نمبر1 واصف شہزاد مربی سلسلہ ولد محمد رفیق شاہد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمد نواز ولد محمد اسلم صابر

مسل نمبر 74891 میں حرا بشیر

بنت شاہد بشیر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حرا بشیر۔ گواہ شد نمبر1 واصف احمد شہزاد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

مسل نمبر 74892 میں احمد حارث بشیر

ولد شاہد بشیر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد حارث بشیر۔ گواہ شد نمبر1 واصف شہزاد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد انور

مسل نمبر 74893 میں احمد بلال بشیر

ولد شاہد بشیر بٹر پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال بشیر بٹر۔ گواہ شد نمبر1 واصف شہزاد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد انور

مسل نمبر 74894 میں احمد طلال بشیر

ولد شاہد بشیر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد طلال بشیر۔گواہ شد نمبر 1 واصف شہزاد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد انور

مسل نمبر 74895 میں شہناز بی بی

زوجہ محمد اسلم قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ببرہ ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شہناز بی بی۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 74896 میں زاہد محمود

ولد محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ببرہ ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ زاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 فلک شیر ولد محمد اسلم

مسل نمبر 74897 میں شہزاد احمد بٹ

ولد عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدوکے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل

مسل نمبر 74898 میں ارشاد مجید بٹ

ولد عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ارشاد مجید بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم طارق باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل

مسل نمبر 74899 میں مبشرہ ظہیر

زوجہ شیخ ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 74900 میں نائلہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 74901 میں ثمران احمد بٹ

ولد حبیب احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثمران احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم طارق باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل

مسل نمبر 74902 میں فوزیہ ناصر

زوجہ مرزا ناصر علی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فوزیہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848

مسل نمبر 74903 میں اسد مجید

ولد مجید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد مجید۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 74904 میں عبداللطیف ناصر

ولد کرم رسول قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 6 مرلے مکان مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبداللطیف ناصر۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 74905 میں ثمرہ منیر

بنت محمد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ منیر گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 74906 میں عمران احمد

ولد عبد المجید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد عبد المجید بھٹی

مسل نمبر 74907 میں محمد یعقوب عالم

ولد مولوی محمد الیاس قوم انصاری پیشہ...... عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار چار مرلے کے دو عدد پلاٹس مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب عالم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد یعقوب عالم

مسل نمبر 74908 میں نثار احمد بٹ

ولد منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیع بٹ

مسل نمبر 74909 میں رفیعہ نعیم

زوجہ رفیق احمد نعیم قوم رند پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے (3) زیور چاندی مالیتی -/1000 روپے (4) نقد رقم -/1000 روپے (5) اڑھائی مرلے رہائشی زمین مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد نعیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ خالد ولد غلام مرتضیٰ

☆......☆......☆......☆

ویکسینیشن کیمپ

۞ مورخہ 12 دسمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال دسمبر میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) ایم بی اے (ii) بی بی اے (iii) بی ایس (جیالوجی، جیوفزکس، انوائرنمینٹل سائنسز) (iv) ایم ایس سی (جیالوجی، جیو فزکس) (v) بی ایس (سوشیالوجی) اینتھروپولوجی، ڈیویلپمنٹ سٹڈیز، انٹرنیشنل ریلیشنز، میڈیا سٹڈیز اینڈ جرنلزم) (vi) بی ایس سائیکالوجی (vii) ایم ایس سی سائیکالوجی (viii) پی ایم ڈی (ix) ایم فل سائیکالوجی (x) بی ایس کمپیوٹر سائنس (xi) بی ایس الیکٹرونکس اینڈ مینجمنٹ (xii) شارٹ سرٹیفکیٹ کورسز۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 دسمبر 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.bahria.edu.pk یا فون نمبر 051-926002 پر رابطہ کریں۔

۞ فاطمہ میموریل ہسپتال شادمان لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی ایس سی نرسنگ (چار سالہ ڈگری پروگرام) (ii) پوسٹ آر، این بی ایس سی نرسنگ (دوسالہ ڈگری پروگرام) (iii) ڈپلومہ ان بیسک نرسنگ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 دسمبر 2007ء ہے داخلہ ٹیسٹ 8 دسمبر 2007ء کو ہوگا۔ دوران تعلیم -/5175 روپے کا ماہانہ وظیفہ، بین الاقوامی معیار کی تعلیم، کتابیں، رہائش، میس اور یونیفارم بلا معاوضہ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-111-555-600 یا ویب سائٹ www.fmsystem.org پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

حضرت ام وسیم سیدہ عزیزہ بیگم صاحبہ

حضرت مصلح موعود کی حرم خامس حضرت سیدہ عزیزہ بیگم صاحبہ تھیں۔ آپ جماعت میں ام وسیم کے نام سے معروف ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے ایک بزرگ رفیق حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب آف جدہ کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ یکم فروری 1926ء کو آپ کا نکاح حضرت مصلح موعود سے ہوا۔ نکاح کا اعلان ایک ہزار روپے حق مہر پر حضرت سید سرور شاہ صاحب نے کیا۔ آپ کو حضرت مصلح موعود کی 38 سالہ رفاقت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کے بطن سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں سے نوازا۔

1۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان

2۔ مکرم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب

مورخہ 5 دسمبر 1963ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ اگلے روز حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور چار دیواری بہشتی مقبرہ ربوہ میں حضرت ام ناصر کے پہلو میں آپ کی تدفین ہوئی۔

آپ کا وجود بھی ان خواتین مبارکہ میں شامل تھا جو خدائی وعدہ کے ماتحت حضرت مسیح موعود کے مبارک خاندان میں داخل ہوئیں اور یوں ذریت طیبہ کا حصہ بنیں۔

حضرت سیدہ مرحومہ نے ایک متمول گھرانے میں پرورش پانے کے باوجود بہت سادہ طبیعت پائی تھی۔ آپ بہت تقویٰ شعار، مخلص اور منکسر المزاج خاتون تھیں بالخصوص غرباء کے ساتھ بہت محبت وشفقت کا سلوک روا رکھتی تھیں اور علالت طبع کے باوجود اکثر اوقات ان کے گھروں میں بھی تشریف لے جا کر ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوتی تھیں۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب آپ کی وفات پر آپ کے شمائل کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ:

انہیں یہ شرف حاصل ہوا کہ ان کا رب انہیں جدہ سے اٹھا کر قادیان لے آیا اور اپنے محمود ہاں اپنے محبوب کا جوڑا بنا دیا واللہ میں کہتا اور بطور ایک شاہد کہتا ہوں کہ وہ اپنے رب پر کمال بھروسہ کناں تھیں۔ میں نے سالہا سال نہایت آرزومندانہ طور سے انہیں اس ناچیز کو مخاطب کرتے سنا ’’مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں‘‘ گویا ان کا سہارا صرف اور صرف باری تعالیٰ تھا اور وہ اس کے فضل ورحم کی ہر آن آرزومند رہتی تھیں۔

(روزنامہ الفضل 8 دسمبر 1963ء)

پانی ابال کر پیئیں اور صحت مند رہیں

خبریں

نوازشریف الیکشن سے باہر، کاغذات نامزدگی مسترد

سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کے این اے 120 سے کاغذات نامزدگی ریٹرننگ آفیسر نے مسترد کردیئے ہیں جبکہ ان پر اعتراض کرنے والے (ق) لیگ کے امیدوار خواجہ طاہر ضیاء کے کاغذات منظور کر لئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی جانچ پڑتال کا عمل مکمل ہوگیا۔ کاغذات مسترد ہونے کے بعد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ کاغذات مسترد کرنے کا چیلنج نہیں کریں گے۔ قاضی حسین احمد سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ انتخابات کا بائیکاٹ تمام جماعتوں کی مشاورت سے کرینگے۔ سابق وزیراعظم کے این اے 120 سے کاغذات طیارہ سازش کیس اور ہیلی کاپٹرز ریفرنس میں سزایافتہ ہونے کی وجہ سے مسترد کئے گئے ہیں۔

عالمی برادری پاکستان کے بارے میں تعمیری سوچ اختیار کرے

ترکی کے صدر عبداللہ گل نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے اہم کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے حوالے سے اپنی تعمیری سوچ پر کاربند رہے۔ انہوں نے یہ بات ایوان صدر میں صدر پرویز مشرف کے ساتھ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مذاکرات کے دوران دوطرفہ علاقائی اور عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر عبداللہ گل نے کہا کہ پاکستان ایک اہم ملک ہے، نازک دور سے گزر رہا ہے اس مشکل خطے اور جغرافیائی ماحول میں اس کا مستقبل اہم ہے۔ پاکستان کے مستقبل پر توجہ مرکوز رہنی چاہئے لہٰذا تعمیری سوچ اہم ہے۔

سوات، شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر فائرنگ جاری

سوات میں سیکیورٹی فورسز کے جاری آپریشن میں تانو بانڈی اور پوچار کے مغرب میں واقع شدت پسندوں کے مشتبہ ٹھکانوں پر آرٹلری فائر سے زبردست فائرنگ کی گئی۔ دن کے دوران گن شپ ہیلی کاپٹروں نے کوزشور میں شدت پسندوں کے پٹرول اور اسلحہ کے ڈھیر کو تباہ کیا۔ پرہ بانڈئی اور ننگوالئی میں چیک پوسٹوں کی تعمیر کے بعد سیکیورٹی فورسز نے مزید پیش رفت کی ہے اور بریم پل میں ایک چیک پوسٹ قائم کی ہے۔ پس منہ اور شور میں ہر قسم کی نقل وحرکت کو مؤثر طریقہ سے کنٹرول کیا جارہا ہے۔ سوات کے لوگوں نے جاری آپریشن میں مکمل تعاون فراہم کیا ہے حکومت کی طرف سے عسکریت پسندوں کے خلاف مہم میں عوام کے تعاون کو سیکیورٹی فورسز نے سراہا ہے۔

2 امریکی اداروں کا پولیو کے خاتمے کیلئے 20 کروڑ ڈالر کا عطیہ

پولیو کی بیماری دور کرنے کیلئے امریکہ کے 2 اداروں نے 2 سوملین ڈالر کا عطیہ دیا ہے جن میں سے ایک گیٹس فاؤنڈیشن اور دوسرا روٹری انٹرنیشنل نے دیا ہے۔ پولیو کا مرض چار ملکوں نائیجیریا، پاکستان، بھارت اور افغانستان میں بہت پایا جاتا ہے۔ صحت کی عالمی تنظیم 2 سوملین ڈالر انہی ملکوں میں خرچ کرے گی۔ ان ملکوں میں پولیو کے قطرات پلائے جانے کی طبی سہولتیں ناکافی ہیں۔ نئی امداد دینے کا اعلان ایسے وقت میں ہوا ہے جب عالمی ادارہ صحت مطالبہ کررہا تھا کہ اس مرض کے مکمل خاتمے کیلئے ترقی یافتہ اقوام مزید عطیات دیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 دسمبر

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ: 0334-6216876

ضرورت لیڈی ٹیچرز
کڈز وزڈم ہاؤس میں لیڈی ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے خواہش مند لیڈیز 8-9 دسمبر بوقت 9 سے 11 بجے تک سکول میں تشریف لائیں۔ تعلیمی قابلیت بی اے یا بی اے بی ایڈ ہونی چاہئے۔
پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس
دارالبرکات ربوہ فون نمبر: 6212745

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر: 0604-688624
0346-7337840

خوشخبری (جرمن زبان سیکھئے)
اب آپ کو جرمن زبان سیکھنے اور ٹیسٹ دینے کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں اپنے شہر میں سیکھئے اور مطلوبہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔
Twinkle Star Academy Rabwah
Affiliated Campus
Goethe Zentrum Lahore
15- Nasirabad East Rabwah
PH:047-6211800,6211872
03335298174

شواب سالٹ 6x (لیکوڈ) اور بجنل سیل بند دستیاب ہے
ایف بی ہومیوکلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

نیا مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
محلہ دارالعلوم جنوبی میں نیا مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ: 0333-6702559

MEHREEN TRAVELS
our Servicses
* Air Ticketing & Reservation.
* Hotel Reservations.
The best services in affordable price
Yes your own travel consultant: Mehreen Travels.

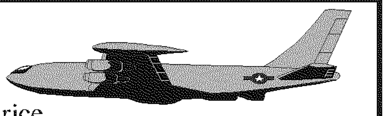

For any enquiry :
Please contact: 042-6280443-44 Cell#:0345-4033286
Fax #: 6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

آصف محمود 0301-8469172
عبدالرزاق 0300-8469172
شاہین
پرنٹنگ
پیکجنگ
ایڈورٹائزنگ
19.B شمع پلازہ 72 فیروزپور روڈ لاہور
042-7569172-0321-8469172

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889

ہپیا کیئر سنٹر
ہیپاٹائٹس B,C
ایک مستعد ادارہ جہاں ماہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر انسانی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہیں۔
گردوں کا فیل ہونا
شوگر
موٹاپا
امراض نسواں چہرے کے بال اور نسوانی خوبصورتی
بواسیر خونی، بادی
جوڑوں کے درد
دل سے متعلقہ امراض
سان پلازہ بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ، سانده روڈ۔ لاہور
Tel: 042-7150024